ہمالیہ کا پیش کردہ

एक मुसाफिर एक हसीना

ایک مسافر ایک حسینہ

ادکاران

سادھنا - جوئے مکرجی

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

ایک مسافر ایک حسینہ

گانا نمبر ۱

ہمیں چاہے بدنام کر دے زمانہ ۔ مگر ہم نبھا کر رہیں گے فسانہ
محبت چھپاؤ تو چھپتی نہیں ہے ۔ یہ آواز روکے سے رکتی نہیں ہے
میری نظروں میں حسین ہیں کہ تم ہو حسین ۔ یہ سمجھنے کی مجھ کو ضرورت نہیں
بات نظروں کی ہے بات کچھ بھی نہیں
جس کو دل چاہے دنیا میں ہے وہ حسین
دل کو آنا تھا اک دن کہیں نہ کہیں ۔ دل کی منزل جہاں بھی رکا ہے وہیں
بات نظروں کی ... جسکو دل چاہے ...
یہ ہوا یہ سماں چاندنی رات کا ۔ کیا بتاؤں تجھے رنگ جذبات کا
جھانک کر میری آنکھوں میں خود دیکھ لے
منہ سے کہہ دوں تو پھر کیا مزا بات کا
بات نظروں کی ہے ... جس کو دل چاہے ...
پیار کرنا پڑا درد سہنا پڑا ۔ تجھ کو دیکھا تو خاموش رہنا پڑا
لاکھ دامن بچایا نہ بچ سکی ۔ دل سے مجبور ہو کر یہ کہنا پڑا
بات نظروں ... جس کو دل ..

گانا نمبر ۲ بہت شکریہ بڑی مہربانی

میری زندگی میں حضور آپ آئے ۔ قدم چوم لوں یا کہ آنکھیں بچھا دوں
کروں کیا یہ میری سمجھ میں نہ آئے ۔ بہت شکریہ ___
کرو پیش تمکو نذرانہ دل کا ۔ کہیں بن جائے کوئی افسانہ دلکا

خدا جانے ایسی گھڑی پھر
میری زندگی میں پلٹ کے نہ آئے ۔ بہت شکریہ ...
دوستی تو بہت ہے مگر یہ بھی غم ہے ۔ کہ یہ ساتھ اپنا قدم دو قدم ہے
مگر یہ مسافر دعا مانگتا ہے
خدا آپ سے پھر کسی دن ملائے ۔ بہت شکریہ ...
مجھے ڈر ہے مجھ میں غرور آنہ جائے ۔ نگوں جھومتے ہیں سرور آنہ جائے
کہیں دل نہ میرا یہ تعریف سُن کر ۔ تمہارا نے اور مجھے بھول جائے
بہت شکریہ ...

گانا نمبر ۳:- آپ یوں ہی اگر ہم سے ملتے رہے
دیکھیئے ایک دن پیار ہو جائے گا
ایسی باتیں نہ کر او حسین جادوگر ۔ میرا دل تیری آنکھوں میں کھو جائیگا
دیکھئے پیچھے پیچھے آپ آتی ہیں کیوں ۔ میری راہوں میں آنکھیں بچھاتی ہیں کیوں
کچھ دن آپ سے یہ بھی اک راز ہے ۔ ایک دن اس کا اعتبار ہو جائیگا
کیسی جادوگری کی ارے جادوگر ۔ تیرے چہرے سے ہٹتی نہیں یہ نظر
نظروں سے دیکھا اگر آپ نے ۔ شرم سے رنگ گلنار ہو جائیگا
میں محبت کی راہوں سے انجان ہوں
کیا کروں کیا کروں میں پریشان ہوں
آپکی یہ پریشانیاں دیکھ کر ۔ میرا دل بھی پریشان ہو جائیگا
آپ یوں ہی اگر ہم سے .... دیکھیئے ایک دن پیار ....
باتیں نہ کر او حسین جادوگر
میرا دل تیری آنکھوں میں کھو جائے گا

گانا نمبر ۴:- ہم پیار کا راہی ہوں
تیری زلف کے سائے ہیں۔ میں کچھ دیر ٹھہر جاؤں
لڑکی :- تم ایک مسافر ہو
کب چھوڑ کے چل دو گے یہ سوچ کے گھبراؤں
لڑکا :- تیرے بن جی نہ لگے نہ اکیلے
لڑکی :- ہو سکے تو مجھے ساتھ لے لے
نازنیں تو نہیں جا سکے گی۔ چھوڑ کر زندگی کے جھمیلے
جب بھی چھائے گھٹا یاد کرنا دِلرا۔ سات رنگوں کی ہوں دلہن کہانی
لڑکا :- پیار کی بجلیاں مسکرائیں
لڑکی :- دیکھئے آپ پر گر نہ جائیں
لڑکا :- دل کہے دیکھتا ہی رہوں میں۔ سامنے بیٹھ کر یہ ادائیں
لڑکی :- نا میں ہوں نازنیں ایسی ہوں مانی۔ آپ ہی کی نظر ہے دیوانی
گانا نمبر ۵:- آپ کا مسکرانا مجھے دیکھ کر آپ کا مسکرانا
محبت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
مجھے تو بیگانا کہہ کر بلانا۔ مگر یہ دیوانہ جانے دل کا فسانہ
بناوٹ میں دل کی ہے قیمت چھپانا۔ محبت نہیں...
حیلوں میں کھوئی کھوئی رہتی ہو ایسے۔ محبت کی جیتی جاگتی تعبیر جیسے
ادا عاشق بھی نظر شاعرانہ۔ محبت نہیں...
گانا نمبر ۶:- ہمکو تمہارے عشق نے کیا کیا بنا دیا
جب کچھ نہ بن سکے تو تماشا بنا دیا
کاشی سے کچھ غرض بھی نہ کعبہ سے واسطہ

اِک ڈھونڈنے جیسے ہیے محبت کا راستہ
دیکھا تمہارے در کو تو سر کو جھکا دیا
دل کی لگی نے کر دیا دونوں کو بے قرار
دوسرا کے آنشان محبت پھر ایک بار

مجھے میں نہیں اور تم آپ کو پیلے اپنا دیا۔ نکلے تیری تلاش میں اور خود ہی کھو گئے
تجھ بن تیری قسم سے تو دیوانے ہو گئے۔ دیوانگی نے پھر نرا کہ جہ دکھا دیا
جلوؤں کی بھیک بھیکنے والے کی خیر ہو۔ پردہ ہٹا کے دیکھنے والے کی خیر ہو
بن کے بھکاری عشق نے دامن بچھا دیا

گانا لڑکے نے قسم خدا کی یقین کر لو۔ ہماری نس نس میں تم بسے ہو
بہار لائی ہو زندگی میں ہمارے ہونٹوں کی تم خوشی ہو
لڑکی :۔ میں کیسے اس کا یقین کر لوں۔ مجھے کبھی تم دغا نہ دو گے
کسی کی زلفوں میں الجھ کر۔ دعاؤں کی قسمیں بھلا نہ دو گے
لڑکا :۔ قسم خدا کی یقین کر لو
لڑکی :۔ تمہیں محبت ہے ہم نے مانا۔ بتاؤ اس کا ثبوت کیا ہے
لڑکا :۔ یہ ہاتھ سینے پہ رکھ کے دیکھو۔ نہ پوچھو اس کا ثبوت کیا ہے
لڑکی :۔ یہ دل کی دھڑکن یہ سرد آہیں۔ یہی شکایت ہے کسی کو
کسی حسینہ کو جب بھی دیکھا تو پیار کرنے لگے اسی کو
نئی بھلا اس میں بات کیا ہے۔ کہ یہ فسانہ بہت پرانا ہے
لڑکا :۔ جو آگ سینے میں ہے ہمارے، تمہارے بولی تو جان لیتے
بغیر کوئی ثبوت مانگے ہماری چاہت کا نام لیتے
تمہاری آنکھوں میں کاش ہوتا، تمہاری آنکھیں تمہیں جو لگتی ہے

لڑکی: یہی لکنہ جو رہے ہمیشہ، تو ہم بھی چاہت کا جام پی لیں
یہ دور ساگر یوں ہی چلے گا ۔ پولیے کسے ساقی کا نام پی لے
مگر یہ ہم بیکرم کی لنگاہیں ۔ بدل نہ جائیں کیا پتہ ہے
لڑکا: یہیں تو ساقی سے واسطہ ہے فراق بالے یا جام بدلے
تیرے دیوانے کبھی نہ بدلیں گے ، چاہے سارا نظام بدلے
تیرے ہی قدموں یں جان دیں گے
دِل تجھے جب کے دے دیا ہے
گانا ہوا :۔ پھر تیرے شہر میں لٹنے کو چلا آیا ہوں
عشق تیرا پھر وہی دِل لایا ہوں
دیکھ کس شان سے آئے ہیں تیرے سودائی
شور یادوں کا کہیں ہے تو کہیں شہنائی
ساری دنیا کو تماشائی بنا لایا ہوں
تو نہ گھبرا تیرا گھونگھٹ نہ میں اٹھنے دوں گا
زندگی چاہے لُٹے پیار نہ لُٹنے دوں گا
دِل کے شیشے کو میں پتھر بنا لایا ہوں
تیری اس مانگ میں سندور سجانے کے لیے
سرخ مہندی تیرے ہاتھوں میں رچانے کے لیے
خون دِل لایا ہوں اور خون جگر لایا ہوں
بات رہ جاتی ہے انسان رہے یا نہ رہے
یار کی آن رہے جان رہے یا نہ رہے
یار کے نام پہ مٹنے کو چلا آیا ہوں

گانا نمبر ۹:- اُدھر وہ چال چلتے ہیں اِدھر ہم جان لیتے ہیں
نظر پہچاننے والے نظر پہچان لیتے ہیں
اگر تم ہنس کے دیکھو گے تو ہم بھی مسکرا دیں گے
بچا کر آنکھ نکلو بھی نظر ہم بھی پھرا لیں گے
تم اپنا راستہ لو گے ہم اپنا راستہ لیں گے
نہ ہم احسان کرتے ہیں نہ ہم احسان لیتے ہیں
تمہیں ہم سے محبت ہے ضرورت کیا جتلانے کی
انہیں پردے میں رہنے دو یہ باتیں ہیں چھپانے کی
ہمیں عادت نہیں جھوٹی قسم کھانے کھلانے کی
نہ ہم ایمان دیتے ہیں نہ ہم ایمان لیتے ہیں
ہوئی جب شمع روشن آ گئے محفل میں پروانے
لگی دل کی بجھا کر کھو گئے مطلب کے دیوانے
یہ دیوانے محبت کے نظر اتنا نہیں جانے
کہیں خود جلنے والے بھی کسی کی جان لیتے ہیں

گانا نمبر ۱۰:- تیری تلاش مجھے لائی ہے کہاں کہاں سے
سن لے میرا فسانہ، اب تو میری زباں سے
پینے دیں وہیں وہیں پر سجدے کئے ہیں تجھ کو
زلفوں کو تو اُڑائی، گزری جہاں جہاں سے
ایران ہم نے دیکھا۔ دیکھا ہے چین ہم نے
لیکن کہیں نہ دیکھا، تجھ سا حسین ہم نے
کوئی بھی حسین نہ پایا تیرے مقابلے کا

آواز تمکو دی ہے، او ناز نین ہم نے
او یار زلفوں والے، دلدار زلفوں والے
زلفوں نے تجھکو مارا، خمدار زلفوں والے
لڑکی۔ زمانے یار مِن ترکی، نہ من ترکی، نہ بھی دانم
نہ بھی دانم، نہ بھی، نہ بھی دانم اوے
لڑکا۔ اوبے وفا حسینہ، ہاتھوں میں ہاتھ لے لے
کام آئے گا یہ تیرے، دیوانہ سا انجھلے لے
دیوانہ کوئی تجھ سا، تجھ کو نہیں ملے گا
چاہئے تو اِک لفظ بس، کل کا تماشہ لے لے۔ او یار...
لڑکی:۔ زمانے یار مِن ترکی...
لڑکا: مستی میں ہر قدم پر، گر گر ترا سنبھلنا
دل کھا نا بانکپن سے، زلفوں کا یہ مچلنا
میں تو ہر اک ادا کو آنکھوں سے چوم لوں گا
دنیا بہت بُری ہے، دُنیا سے بچ کے چلنا
لڑکی:۔ زمانے یار مِن ترکی...
لڑکا۔ تیری زباں جُدا ہے میری زباں جُدا ہے
ہر دل کو کیا کروں میں، دل تجھ پہ آ گیا ہے
اک عشق ہے کہ جس کا، مذہب نہیں ہے کوئی
ہر رنگ عاشقی میں، اِک رنگ ہو گیا ہے۔ او یار...
دونوں:۔ زمانے یار مِن ترکی...

ختم شد